رثاء فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحقؒ

مولانا رضاء الحق، دارالعلوم زکریا جوہانسبرگ جنوبی افریقہ

نحبت کئیبا والکن بمن
میں غمزدہ ہوکر رویا، کیا آپ جانتے ہیں کس پر؟
بشیخ نبیل وشمس الزمن
ایک بلند پایہ شیخ اور زمانے کے سورج کی وفات پر

وبدر منیر وبحر کبیر
چودہویں کے روشن چاند اور علم کے سمندر پر
وحبر خبیر زعیم اللسن
نیک محقق عالم دریائے فصاحت کے شناوروں کے پیشوا پر رویا

فخلق کریم وفیض عمیم
ان کے اخلاق کریمانہ اور فیضِ عام پر
وعلم فخیم جمیل البدن
اور عظیم علم کے ساتھ حسن وجمال کے پیکر پر

وغاب الذکاء فھذا البلاء
علم کا سورج غروب ہوا اور یہ مصیبت ہمارے لیے
لربی قضاء أشد المحن
سخت تکلیف ومحنت کا باعث بنی مگر رب عظیم کی طرف سے مقدر تھی

وفاق الزمان بعلم وحلم
وہ اہلِ زمانہ سے علم اور حلم
وعزم وعظم وھدی حسن
اور ہمت وعظمت اور اخلاق حسنہ میں ممتاز و فائق تھے

ھمام فقیہ وشیخ کریم
وہ سردار فقیہ اور شرافت والے شیخ تھے
ففی روضۃ الجنۃ قد دُفن
پس جنت کے باغیچے میں دفن کیے گئے

فتبلیغ دین وتدریس علم
دین کی تبلیغ اور علم کی تدریس اُن کا مشن تھا
اضاء الظلام أنار المدن
انہوں نے اندھیروں کو روشن اور شہروں کو منور کیا

وبث العلوم انار النجوم
انہوں نے علوم کو پھیلایا ستاروں کو چمکایا
وافنی الحیاۃ علی ذا المزن
اور اپنی حیاتِ مستعار کو اسی راہ میں خرچ کیا

خضوعا وعلامۃ فی البرایا
وہ متواضع اور مخلوق میں علامہ تھے
فواللہ کان بذاک قمن
بخدا وہ اس صفت کے لائق اور مستحق تھے

شکورا علی انعم کل حین
وہ ہر وقت اللہ تعالےٰ کی نعمتوں پر شاکر تھے
مطیعا لھدی نبی السنن
سنتوں والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے پابند تھے

تربی بدیوبند کھف البرایا
انہوں نے دیوبند میں جو سب لوگوں کی پناہ گاہ ہے
رضیع اللبان بذاک اللبن
تربیت پائی تھی دیوبند کے سینے سے انہوں نے دودھ پیا تھا

حبیب القلوب طبیب العیوب
وہ دلوں کے محبوب عیبوں کے طبیب شکوک وشبہات
مزیل الریوب وجیہ ضفن
کو کافور کرنے والے خوش شکل اور بہادر تھے

ودافع عن حصن دین متین
انہوں نے دین کے قلعے کا دفاع کیا
ففی قبرہ ضیغم مستکن
اب وہ اپنی قبر میں شیر کی طرح سکونت پذیر ہیں

وحاز المکارم من کل نوع
انہوں نے ہر قسم کے کمالات کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا تھا
فعلم وسیع وتقوی رکن
ان کا علم وسیع اور تقویٰ معروف تھا

باقليمنا كان سدًّا منيعًا — ليأجوج شرٍّ بنا مفتتن
مرحوم ہمارے صوبہ میں شر و فساد کے ان — یاجوج کے لیے جو ہمارے درپے ہیں محکم دیوار تھے

وعبد مضاف الى الحق حقًّا — فاظهر حق الورى في العلن
یہ بالکل درست ہے کہ یہ عبد حق کی طرف منسوب تھے — اسی لیے تو لوگوں کے حقوق کی آواز "اسمبلی" میں بلند کی

وشيخ الحديث وفرد فريدٌ — لأفواج ضرٍّ وجهل زبن
وہ شیخ الحدیث اور یگانہ موتی تھے — جہل اور دین کو ضرر پہنچانے والی افواج کو دفع کرکے شکست دی

وبيّن دومًا لطيف النكات — وودعنا في بكاءٍ مُعن
وہ ہمیشہ لطیف اور باریک نکات بیان فرماتے تھے — انہوں نے پُرمشقت گریہ میں ہمیں چھوڑا

عففت الانامل ليلا نهارًا — وفاتك وعظ لانسٍ وجن
آپ کی وفات پر دن رات میں نے از راہ افسوس انگلیاں کاٹیں — آپ کی وفات انس و جن سب کے لیے وعظ و عبرت ہے

فللحق عبدٌ وللدين مجدٌ — وللقلب بردٌ فخار الوطن
بس وہ حق کے بندے اور دین کا شکر — اور دل کی ٹھنڈک اور وطن کے لیے قابل فخر تھے

وللعلم شمس وللحلم نمش — وللسلم رقش أزاح الجبن
وہ علم کا آفتاب اور صبر کی زینت — اور شریعت کی سجاوٹ تھے بزدلی کو کافور کر دیا

ازال أباطيل كل غويٍّ — وألقى أغاليطهم في الدمن
انہوں نے ہر گمراہ کی بکواس کو مٹایا — اور ان کے مغالطات اور شبہات کو کوڑا خانے میں ڈالا

وجلّى القلوب بشرح الحديث — وذكر نكات غوالي الثمن
انہوں نے دلوں کو حدیث کی تشریح — اور بیش بہا نکات کے بیان سے جلا بخشی

وروّجت فضلا وعلمًا عميقًا — وحبرت أرضا عقيق اليمن
آپ نے فضل و کمال اور گہرے علم کو رواج دیا — اور زمین کو اے یمن کے عقیق مزین فرمایا

وقد كنت شمسًا تضئ الزمان — وليثًا ملاذًا لدرء الفتن
آپ یقیناً زمانے کو روشن کرنے والے سورج تھے — اور فتنوں کے دفاع کے لیے بہادر شیر اور سردار تھے

وصلت الى ذروة كلّ فنّ — برعت قديرًا على كلّ فنّ
آپ ہر علم کی چوٹی پر پہنچے ہوئے تھے — آپ ہمعصروں پر فائق اور ہر فن کے حل پر قادر تھے

فيا رب ادخله دار السلام — وانزل عليه سجال المنن
بس اے رب ان کو دار السلام میں داخل فرما — اور ان پر انعامات کا بڑا ڈول داخل فرما

وادعوا لكريم سؤالا خضوعًا
میں رب کریم سے عاجزانہ دعا کرتا ہوں کہ
يكرم مثواه وسط الوزن
جنت میں ان کا ٹھکانا بہتر اور عمدہ بنا دے